مِلی کے بال

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA
© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2016

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشسٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Milee Ke Bal
ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا – سیٹ)
978-93-5007-112-0

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور **چیف بزنس منیجر** : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد **پروڈکشن اسسٹنٹ** : مُکیش گوڑ

مِلی کے بال

مِلی

مَمّی

مِلی کے بال لمبے تھے۔
مَمّی اُس کے بالوں کی دو چوٹیاں بناتی تھیں۔
مَمّی کو مِلی کے بال چوٹی میں گُتھے ہوئے پسند تھے۔

مَمّی مِلی کے بالوں میں روز تیل لگاتی تھیں۔

وہ تیل لگا کر روز مِلی کی دو چوٹیاں بنا دیتیں۔

مِلی کو چوٹی بنوانا پسند نہیں تھا۔

مِلی کو بال کھُلے رکھنا پسند تھا۔

اُسے پھیلے پھیلے بال اچھے لگتے تھے۔

وہ اُنگلی سے بالوں کے لچھّے بناتی رہتی تھی۔

مَمّی چوٹی گُوندھتیں تو مِلی پریشان ہوجاتی۔
وہ بہت کَس کر چوٹی گُوندھتی تھیں۔
مِلی کو بہت دَرد ہوتا تھا۔

مِلی کو لگتا کہ اس کے بال ٹُوٹ جائیں گے۔
چوٹی گُندھواتے وقت مِلی چِلاّتی تھی۔
وہ بار بار مَمّی کا ہاتھ ہٹاتی۔

مِلی کئی بار چوٹی کھول ہی دیتی تھی۔
وہ کھُلے بالوں میں گھُومتی رہتی۔
مَمّی بہت ناراض ہوتی تھیں۔

مَمّی رِبن باندھتیں تو مِلی رِبن کھول دیتی۔
وہ رِبن کے دھاگے نکال کر ہَوا میں اُڑاتی۔
مِلی رِبن سے پھُول بھی بناتی۔

مَمّی چِمٹی لگاتی تو مِلی چِمٹی نکال دیتی۔
مِلی چِمٹی کا کیڑا بنا کر کھیلتی رہتی۔
وہ چِمٹی کے کیڑے میں رِبن باندھ کر بھاگتی پھرتی۔

مِلی بال کھُلے رکھنا چاہتی تھی۔
مَمّی ہمیشہ چوٹی بنانا چاہتی تھیں۔
دونوں کا ہمیشہ جھگڑا ہوتا تھا۔

مِلی مَمّی سے پریشان تھی۔

مَمّی مِلی سے پریشان تھیں۔

دونوں ایک دوسرے سے پریشان تھیں۔

ایک دِن مِلی صبح سے غائب تھی۔
مِلی کے پاپا بھی گھر پر نہیں تھے۔
مَمّی نے دونوں کو بہت ڈھونڈا۔

مِلی پاپا کے ساتھ بازار گئی تھی۔

بازار میں کافی بِھیڑ تھی۔

وہ دونوں ایک دُکان پَر گئے۔

مِلی اور پاپا دوپہر میں بازار سے لوٹے۔
مِلی مَمّی کے پاس بھاگ کر گئی۔
وہ بولی کہ لو گُوندھ لو میری چوٹیاں۔

مِلی نے بال چھوٹے چھوٹے کٹوا لیے تھے۔
مَمّی نے مُسکرا کر بالوں میں ہاتھ پھیرا۔
اُنھوں نے مِلی کو گلے لگا لیا۔

اگلے دِن مَمّی مِلی کے بالوں کے لیے کچھ لائیں۔
وہ روز کی طرح مِلی کے بالوں میں تیل لگانے بیٹھ گئیں۔
مِلی نے بھی آرام سے تیل لگوالیا۔

توصیہ اور مِلی کی اور کہانیاں
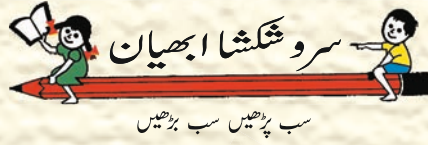
60049

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

(برکھا – سیٹ) ISBN 978-93-5007-127-4
978-93-5007-112-0